سوال

(301)خودکشی کرنے والے کی نمازِجنازہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کوئی خودکشی کرلے یعنی :اپنے گلے میں رسی لگاکر مرجائے تواس کا جنازہ پڑھاجائے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خودکشی کرنے والے کی تجہیزو تکفین وتدفین اسلامی طریقہ پر کرنی چاہیے اوراس پر نمازجنازہ بھی پڑھنی چاہیے ۔ ہاں متدین اورصالح بزرگ علماء کواگر یہ امید ہوکہ ان کے جنازہ نہ پڑھنے سے دوسروں کوتنبیہ ہوگی تووہ نہ پڑھیں ، عام مسلمانوں سے کہہ دیں کہ جنازہ پڑھ کراس کودفن کردیں ۔ آنحضرت ﷺ ایک خودکشی کرنے والے پرخود نمازجنازہ نہیں ادافرمائی باقی صحابہ نے اداکرلی تھی ۔ (نسائی وغیرہ) معلوم ہواکہ اہل فضل وصلحاء اورعلماء اتقیاء زجرااورتنبیھا نمازجنازہ ترک کرسکتے ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1۔کتاب الجنائز

صفحہ نمبر 461

محدث فتویٰ